ساری دنیا کے لیے ایک مسیحا۔

خطبہ 17 اکتوبر 2021۔
لوقا 4:17-30۔

خطبہ تعارف۔
اس ہفتے ہم یسوع کے مشن اور وزارت پر دو ہفتوں کی سیریز کا حصہ دو کر رہے ہیں۔
میں اب ہمارا صحیفہ پڑھنے جا رہا ہوں۔
براہ کرم سنیں اور اپنے دلوں کو خدا کے لیے کھولیں جو ہم سے اس کے کلام میں بول رہے ہیں۔

لوقا 4:17-30۔
17 اور یسعیاہ نبی کا طومار اُسے دیا گیا۔ اس نے طومار کو کھول دیا اور وہ جگہ ملی جہاں یہ لکھا ہوا تھا،
18 ”خداوند کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ غریبوں کو خوشخبری سنا سکوں۔ اس نے مجھے اسیروں کو آزادی اور اندھوں کو نظر کی بازیابی اور مظلوموں کی آزادی کے لیے
بھیجا ہے۔،
19 خداوند کی مہربانی کے سال کا اعلان کرنا۔“
20 اور اس نے طومار کو لپیٹا اور اسے واپس نوکر کو دیا اور بیٹھ گیا۔ اور عبادت خانہ میں سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔
21 اور وہ ان سے کہنے لگا کہ آج یہ کلام آپ کی سماعت میں پورا ہوا۔
22 اور سب نے اس کے بارے میں خوب باتیں کیں اور اس کے منہ سے نکلنے والے مہربان الفاظ پر تعجب کیا۔ اور کہنے لگے کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟
23 اور اس نے ان سے کہا، ”بلاشبہ آپ مجھے یہ کہاوت نقل کریں گے، ”معالج، اپنے آپ کو ٹھیک کریں۔“ جو کچھ ہم نے آپ کو کیفرناحوم میں کیا سنا ہے، یہاں اپنے آبائی شہر میں بھی
کریں۔“
24 اور اس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے آبائی شہر میں قابل قبول نہیں ہوتا۔
25 لیکن سچ میں، میں تم سے کہتا ہوں، ایلیاہ کے زمانے میں اسرائیل میں بہت سی بیوائیں تھیں، جب آسمان تین سال اور چھ مہینے تک بند رہے اور پورے ملک میں ایک بڑا قحط پڑا،
26 اور ایلیاہ کو ان میں سے کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا بلکہ صرف صیدون کی سرزمین میں ایک عورت کے پاس جو بیوہ تھی۔
27 اور الیشع نبی کے زمانے میں اسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے اور ان میں سے کوئی بھی پاک نہیں ہوا تھا، صرف نعمان شامی تھا۔
28 جب انہوں نے یہ باتیں سنی تو عبادت خانہ میں سب غصے سے بھر گئے۔
29 اور وہ اٹھے اور اسے شہر سے باہر نکال دیا اور اسے اس پہاڑی کے کنارے پر لے آئے جس پر ان کا قصبہ بنایا گیا تھا، تاکہ وہ اسے پہاڑ سے نیچے پھینک سکیں۔

30 لیکن ان کے درمیان سے گزر کر وہ چلا گیا۔

ہم مل کر یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
گھاس مرجھا جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

براہ کرم میرے ساتھ دعا کریں۔
آسمانی باپ، یسوع مسیح کو بھیجنے کے لیے آپ کا شکریہ۔
جب ہم اس کے نام سے دعا کرتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری دعائیں وصول کرتے ہیں۔
لہذا ہم آپ سے پوچھتے ہیں، باپ، یسوع کے نام پر، روح القدس بھیجنے کے لیے ہمارے دلوں اور دماغوں کو کھولیں۔
یسوع کو واضح طور پر دیکھنے میں ہماری مدد کریں۔
اسے حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں اور اسے مسترد نہ کریں۔
ہم اس کے نام سے دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

پچھلے ہفتے ہم نے آیات 17-21 کو قریب سے دیکھا۔
لیکن میں نے انہیں آج آپ کے سامنے پڑھا تاکہ آپ سیاق وسباق کو سمجھ سکیں۔
آج ہم آیت 22 کو دیکھ کر شروع کریں گے۔

آج کے خطبے کے لیے ہمارا خاکہ یہ ہے۔
نقطہ 1: عیسیٰ بن یوسف (لوقا 4:22-24)
پوائنٹ 2: یسوع پوری دنیا کے لیے مسیحا ہیں (لوقا 4:25-27)
پوائنٹ 3: یسوع باپ کے منصوبے کے مطابق مر گیا (لوقا 4:28-30)

نقطہ 1: عیسیٰ بن یوسف (لوقا 4:22-24)
آیت 22: اور سب نے اس کے بارے میں خوب باتیں کیں اور اس کے منہ سے نکلنے والے مہربان الفاظ پر تعجب کیا۔ اور کہنے لگے کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟

جن لوگوں نے یسوع کو بولتے ہوئے سنا وہ اس کے بارے میں مثبت باتیں کرتے تھے۔
لیکن اگر آپ ان کی باتوں کو قریب سے دیکھیں تو انہوں نے تعریف کی کہ اس نے کیسے بات کی۔
میرے نزدیک ایسا نہیں لگتا کہ وہ اس کی باتوں پر یقین کریں۔
یسوع دعویٰ کر رہا تھا کہ وہ ایک فصیح ربی ہے۔
انہوں نے کہا کہ وہ یسعیاہ کی پیشن گوئی کی تکمیل ہے۔
یسوع مسیح ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا جس نے خدا کے وعدے پورے کیے۔

ان کے لیے یقین کرنا مشکل تھا کیونکہ وہ اسے جانتے تھے۔
یسوع تقریبا 30 سال کا تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔
وہاں کے لوگوں کو یاد آیا جب وہ بچہ تھا۔
اسی لیے انہوں نے کہا کیا یہ جوزف کا بیٹا نہیں ہے ؟
اب آیئے مل کر دیکھتے ہیں کہ یسوع نے ان کے جواب میں کیا کہا۔

آیت 23-24:
23 اور اس نے ان سے کہا، "بلاشبہ آپ مجھے یہ کہاوت نقل کریں گے، "معالج، اپنے آپ کو ٹھیک کریں۔" جو کچھ ہم نے آپ کو کیفرناہم میں کیا سنا ہے، یہاں اپنے آبائی شہر میں بھی کریں۔"
24 اور اس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے آبائی شہر میں قابل قبول نہیں ہوتا۔

لوگوں نے ان معجزات کے بارے میں کہانیاں سنی تھیں جو عیسیٰ نے ناصرت کے قریب ایک شہر کفرنحوم میں کیے تھے۔
آپ اسے نقشے پر یہاں دیکھ سکتے ہیں۔
جو لوگ یسوع کو لڑکے کے طور پر یاد کرتے ہیں وہ کچھ ثبوت چاہتے تھے کہ وہ ایک آدمی سے زیادہ تھے۔
وہ اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے کہ "اگر وہ ہمیں کچھ معجزات دکھائے گا تو شاید ہم یقین کر لیں گے۔"
شاید آپ نے بھی یہی سوچا ہے ؟
ہو سکتا ہے کہ جب آپ کو ایمان مشکل لگے، آپ چاہتے ہیں کہ خدا کوئی معجزہ کرے تاکہ آپ کو یقین کرنے میں مدد ملے ؟
ہم سب ایسا کرتے ہیں۔

میرے خیال میں یہ ایک وجہ ہے کہ یسوع 2000 سال پہلے آئے تھے نہ کہ 20 سال پہلے۔
20 سال پہلے ہمارے پاس ویڈیو کیمرے تھے، اور لوگ یسوع کے معجزات کے ویڈیو ثبوت دیکھنے کا مطالبہ کرتے تھے۔
لیکن یسوع پر سچا ایمان رکھنے کے لیے ویڈیو ثبوت بھی کافی نہیں ہوں گے۔
وہ لوگ جنہوں نے ذاتی طور پر یسوع کو معجزات کرتے دیکھا وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسے مسترد کر دیا اور اسے قتل کر دیا۔
صرف خدا ہی سچا ایمان دے سکتا ہے کیونکہ ہمارے دل گناہوں میں مر چکے ہیں۔
صرف خدا ہی ہمیں نئی زندگی اور ایمان کی آنکھیں دے سکتا ہے۔

میتھیو باب 12 میں یسوع کچھ شکی لوگوں سے بات کر رہا تھا۔
لوگ ناصرت میں ان لوگوں کو پسند کرتے ہیں جنہوں نے یہ ماننے کے لیے جدوجہد کی کہ یسوع مسیح ہے۔
کاتب اور فریسی مذہبی رہنما تھے جنہیں تسلیم کرنا چاہیے تھا کہ یسوع مسیح کے بارے میں پیشگوئیوں کو پورا کر رہا ہے۔
لیکن ان کے دل فخر اور بے اعتقادی سے سیاہ تھے۔
آیئے دیکھتے ہیں کہ عیسیٰ ان سے معجزات کی درخواست کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

متھیو12:38-40

38تب کچھ فقیہوں اور فریسیوں نے اسے جواب دیا، ''استاد، ہم آپ سے کوئی نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔''
39لیکن یسوع نے ان کو جواب دیا، ''ایک بری اور زانی نسل نشانی کی تلاش میں ہے، لیکن اسے یونس نبی کی نشانی کے سوا کوئی نشان نہیں دیا جائے گا۔
40کیونکہ جس طرح یونس عظیم مچھلی کے پیٹ میں تین دن اور تین راتیں تھا، اسی طرح ابن آدم زمین کے قلب میں تین دن اور تین راتیں رہے گا۔

شاید آپ کو یونس نبی کی کہانی یاد ہو؟ وہ ایک یہودی نبی تھا۔
خدا نے اسے نینوہ جانے کو کہا۔
آپ اسے یہاں نقشے پر دیکھ سکتے ہیں، جہاں موصل آج عراق میں ہے۔
نینوا اسوری سلطنت کا دارالحکومت تھا، اور بہت سی بری چیزیں وہاں کی گئیں۔
لیکن خدا چاہتا تھا کہ یونس نینوہ کے لوگوں کو بتائے کہ خدا انہیں معاف کر سکتا ہے۔
اگر وہ اپنے گناہ سے توبہ کرتے تو خدا انہیں معاف کر دیتا اور انہیں بچاتا۔
یونس کو اسوری لوگوں کے خدا کے لوگ ہونے کا خیال پسند نہیں تھا۔
یونس نے خدا کی نافرمانی کی۔
وہ ایک کشتی میں مخالف سمت گیا اور تقریباalmost ڈوب گیا۔
لیکن خدا مہربان ہے۔
خدا نے یونس کو بچانے کے لیے ایک بڑی مچھلی یا وہیل بھیجی۔
یونس تین دن تک وہیل کے پیٹ میں رہا۔
اس کے بعد یونس نینوا گیا اور انہیں خدا کا پیغام دیا۔

یسوع متھیو 12 میں یہ کہانی کیوں بیان کرتا ہے؟
کیونکہ یہودی رہنماؤں نے معجزہ مانگا تھا۔
جس قسم کا معجزہ وہ چاہتے تھے اس کے بجائے، یسوع نے اب تک کے سب سے اہم معجزہ کی پیش گوئی کی۔
یسوع نے مذہبی رہنماؤں سے کہا کہ بہت جلد وہ اسے پھانسی دے دیں گے۔
یسوع نے ان سے کہا کہ وہ مر جائے گا اور تین دن تک زمین میں دفن رہے گا۔
لیکن یہ کہانی کا اختتام نہیں تھا۔
کیونکہ قبر کسی بے گناہ کو نہیں رکھ سکتی جو خدا کا بیٹا بھی ہے۔

ایک بے گناہ انسان کو سولی پر چڑھا کر کیوں مرنا پڑا؟
یہی مجرموں کی سزا ہے۔
لیکن یسوع اس شرمناک پھانسی کا تجربہ کرنے کو تیار تھا، کیونکہ اس کا دل بہت بڑا ہے۔
خدا کا دل چاہتا ہے کہ پوری دنیا کے لوگ ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع پر بھروسہ کریں۔
لیکن یونس جیسے نبیوں کو بھی خدا کے دل کو سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ یوناہ نے نینوہ میں خدا کے نجات کا پیغام بانٹنے کے بعد کیا ہوا۔

یوناہ3:1-5،10:3،1:4۔
1 پھر رب کا کلام دوسری بار یونس کے پاس آیا،
2"اٹھو، اس عظیم شہر نینوا جاؤ اور اس کے خلاف جو پیغام میں تم سے کہتا ہوں اسے پکار دو۔"
3تب یونس اُٹھا اور خداوند کے کلام کے مطابق نینوا گیا۔ اب نینوہ ایک بہت بڑا شہر تھا، تین دن کا سفر وسیع تھا۔
4یونس نے ایک دن کا سفر کرتے ہوئے شہر میں جانا شروع کیا۔ اور اس نے پکارا، "ابھی تک چالیس دن، اور نینوا کو ختم کر دیا جائے گا!"
5اور نینوہ کے لوگوں نے خدا پر یقین کیا۔ انہوں نے روزے کی اپیل کی اور ٹاٹ اوڑھ لی، ان میں سے بڑے سے لے کر کم سے کم تک...
10 جب خدا نے دیکھا کہ انہوں نے کیا کیا، وہ اپنے برے راستے سے کیسے مڑ گئے، خدا نے اس آفت پر افسوس کیا جو اس نے کہا تھا کہ وہ ان کے ساتھ کرے گا، اور اس نے ایسا نہیں کیا۔
یوناہ 1:4 لیکن اس نے یونس کو بہت زیادہ ناپسند کیا، اور وہ ناراض ہوا۔

میں یونس سے حیران اور مایوس ہوں۔
یونس خدا کا نبی تھا جسے صرف خدا کی رحمت سے موت سے بچایا گیا۔
اس نے خدا کے براہ راست حکم کی نافرمانی کی لیکن خدا نے اسے اطاعت کا دوسرا موقع دیا۔
تب یونس نے نینوہ کو رحمت کا پیغام دیا اور لوگ بچ گئے۔
انہوں نے اپنے گناہ سے توبہ کی اور ایک سچے خدا پر اپنا ایمان رکھا۔
لیکن یونس اس پر ناراض تھا!
کیوں؟
کیونکہ وہ ایک نسل پرست تھا۔
اس کا دل ایک مختلف ثقافت اور زبان کے لوگوں کے لیے بند تھا۔

یہ ایک وجہ ہے کہ مجھے یقین ہے کہ بائبل سچ ہے۔
کیونکہ خدا کے کلام میں ہیرو کامل نہیں ہیں۔
ہم انبیاء اور بادشاہوں اور بائبل کے ہیروز میں بھی گناہ اور ناکامی دیکھتے ہیں۔
یونس چاہتا تھا کہ خدا کی رحمت اور برکتیں اس کے اور اس کے لوگوں کے لیے ہوں۔
وہ ناراض تھا کہ خدا اسوری قوم پر مہربان ہے۔
اب ہم لوقا4 میں اپنے متن کی طرف لوٹتے ہیں تاکہ دیکھیں کہ یسوع نے خدا کی رحمت کے بارے میں کیا کہا۔

پوائنٹ 2: یسوع پوری دنیا کے لیے مسیحا ہیں (لوقا4:25-27)
آیت25-26:
25 لیکن سچ میں، میں تم سے کہتا ہوں، ایلیاہ کے زمانے میں اسرائیل میں بہت سی بیوائیں تھیں، جب آسمان تین سال اور چھ مہینے تک بند رہے اور پورے ملک میں ایک بڑا قحط پڑا،
26 اور ایلیاہ کو ان میں سے کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا بلکہ صرف صیدون کی سرزمین میں ایک عورت کے پاس جو بیوہ تھی۔

یونس کی طرح ایلیاہ بھی خدا کی طرف سے ایک پردیس میں بھیجا گیا نبی تھا۔
اسرائیل میں خشک سالی تھی اور لوگ بھوکے تھے۔
لیکن ایلیاہ نے اسرائیل میں بیواؤں کی مدد نہیں کی۔
خدا نے اسے اسرائیل سے باہر ایک غریب بیوہ کے پاس بھیجا۔

ایلیاہ کی بیوہ کی مدد کرنے کے بعد، اس نے یہ بات 1 کنگز 17:24 میں کہی۔
''اب میں جانتا ہوں کہ تم خدا کے آدمی ہو، اور یہ کہ تمہارے منہ میں رب کا کلام سچ ہے۔''
اس غیر ملکی بیوہ نے ایک سچے خدا پر ایمان کے ساتھ جواب دیا۔
بھیڑ کو اس کے بارے میں یاد دلانے کے بعد، یسوع نے ہجوم کو خدا کی رحمت کی ایک اور کہانی کے بارے میں یاد دلایا۔

آیت 27: اور الیشع نبی کے زمانے میں اسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے، اور ان میں سے کوئی بھی پاک نہیں ہوا تھا، لیکن صرف نعمان شامی تھا۔

الیشع ایک اور نبی تھا جسے خدا غیروں پر رحم کرتا تھا۔
نعمان شامی جنرل تھا۔
وہ اسرائیل کا دشمن تھا۔
چونکہ نعمان کوڑھی تھا، وہ خدا سے مدد کی تلاش میں گیا۔
مدد اور شفا حاصل کرنے کے بعد، نعمان نے ایک سچے خدا پر ایمان کے ساتھ جواب دیا۔
اس نے سیکھا کہ خدا کا ہاتھ اور دل دنیا میں کسی تک بھی پہنچ سکتا ہے۔

وقت کے آغاز سے ہی، خدا نے لوگوں کی ایک ایسی جماعت بنانے کا ارادہ کیا جو روح اور سچائی سے خدا کی عبادت کرتے ہیں۔
لیکن ہم سب سلامتی اور راحت کی بہت خواہش کرتے ہیں۔
جو لوگ مختلف ہیں وہ ہمیں غیر محفوظ اور بے چین محسوس کر سکتے ہیں۔
یہی وجہ ہے کہ ہم ایسے حلقوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں جو ہماری برادریوں میں ہم جیسے ہیں۔
اور ہم ان لوگوں کو خارج کرتے ہیں جو مختلف ہیں۔

ہم بھول جاتے ہیں کہ خدا نے لوگوں کو مختلف بنایا کیونکہ وہ تخلیقی ہے اور ہمیں برکت دینا چاہتا ہے۔
وہ ایک پھول بنا سکتا تھا، ٹھیک ہے؟
وہ صرف ایک قسم کی سبزی بنا سکتا تھا۔
لیکن ان تمام قسم کے پھولوں سے خدا نے جو خوبصورتی پیدا کی ہے اسے دیکھو۔
ان تمام مختلف کھانوں کو دیکھو جن سے ہم لطف اندوز ہو سکتے ہیں کیونکہ خدا کی تخلیق میں مختلف قسمیں ہیں۔

اسی طرح ہمارے خدا نے لوگوں کو کئی رنگوں میں بنایا۔
ہمارے پاس بہت سی مختلف ثقافتیں، زبانیں اور رسم و رواج ہیں۔
یہ قسم خدا کے خاندان کی خوبصورتی اور شان میں اضافہ کرتی ہے۔
لیکن ناصرت میں، لوگ اس وقت پر جوش نہیں تھے جب یسوع نے انہیں صرافات اور شام کے غیر ملکیوں کے لیے خدا کے دل کے بارے میں یاد دلایا۔
عبادت خانہ میں موجود ہجوم کو ان کی بائبلوں کی باتوں کو یاد رکھنا چاہیے تھا۔

آیئے مل کر دیکھتے ہیں کہ خدا نے ابراہیم سے پیدائش 17:3-5 میں کیا وعدہ کیا تھا۔
3 ابرام منہ کے بل گر گیا اور خدا نے اس سے کہا۔
4 ''میرے لیے، یہ میرا تم سے عہد ہے: تم بہت سی قوموں کے باپ ہو گے۔
5 اب تمہیں ابرام نہیں کہا جائے گا۔ تمہارا نام ابراہیم ہو گا کیونکہ میں نے تمہیں بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے۔

خدا نے ابراہیم کو یہ نام دیا کیونکہ اس کا مطلب ہے ''بہت سی قوموں کا باپ۔''
خدا کا عالمی بچاؤ منصوبہ ہماری بائبل کے آغاز میں شروع ہوا۔
یسوع نے یہ کہانیاں ناصرت میں بتائیں تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ ابراہیم سے خدا کے وعدے کا ایک حصہ تھا۔
یسوع نجات دہندہ خدا کے عالمی بچاؤ منصوبے کے سب سے اہم حصے کے طور پر زمین پر آیا۔
لیکن بہت سے لوگ خدا کا منصوبہ پسند نہیں کرتے۔
آیئے دیکھتے ہیں کہ جب یسوع نے انہیں غیروں پر خدا کی رحمت یاد دلائی تو ہجوم نے کیا جواب دیا۔

پوائنٹ 3: یسوع باپ کے منصوبے کے مطابق مر گیا (لوقا 4:28-30)
28 جب انہوں نے یہ باتیں سنی تو عبادت خانہ میں سب غصے سے بھر گئے۔
29 اور وہ اٹھے اور اسے شہر سے باہر نکال دیا اور اسے اس پہاڑی کے کنارے پر لے آئے جس پر ان کا قصبہ بنایا گیا تھا، تاکہ وہ اسے پہاڑ سے نیچے پھینک سکیں۔
30 لیکن ان کے درمیان سے گزر کر وہ چلا گیا۔

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ یہاں دیکھیں کہ کس نے سب کو اتنا ناراض کیا۔
وہ ناراض نہیں تھے جب یسوع نے آیت 21 میں کہا: ''آج یہ کتاب تمہاری سماعت میں پوری ہو گئی ہے۔''
یسوع مسیح ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا۔
لیکن لوگ اس سے ناراض نہیں تھے۔
وہ چاہتے تھے کہ مسیح آ کر اسرائیل کی مدد کرے۔

تاہم، جب یسوع نے انہیں غیروں پر خدا کے فضل کے بارے میں یاد دلایا تو لوگ غصے سے بھر گئے۔
وہ اسے فوراً قتل کرنا چاہتے تھے۔
وہ ٹھیک تھے کہ خدا اسرائیل کو مدد بھیج رہا ہے۔

لیکن وہ خدا کے غیر ملکیوں کو مدد بھیجنے سے ٹھیک نہیں تھے۔
یسوع ایک متنازعہ شخص ہے۔
جب ہم اسے صحیح طور پر سمجھتے ہیں تو یسوع کو چاہیے کہ وہ ہمیں سختی سے جواب دے۔
یسوع کو درست طریقے سے دیکھنا چاہیے کہ لوگ ایمان کی طرف بھاگیں، یا اس سے ناراض ہوں کیونکہ آپ کو اس کا پیغام پسند نہیں ہے۔

آج بہت سے لوگ یسوع سے ناراض ہیں کیونکہ اس نے یوحنا 6:14 میں کہا
"میں راستہ اور سچ اور زندگی ہوں۔ کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آتا سوائے میرے ذریعے۔"

دوسرے لوگ یسوع سے ناراض ہیں کیونکہ وہ سب کو گنہگار کہتا ہے۔
اس نے لوقا 5:31-32 میں کہا
31 "جو لوگ ٹھیک ہیں انہیں کسی معالج کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ وہ جو بیمار ہیں۔
32 میں نیکوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیے بلانے آیا ہوں۔"

نینوہ کے لوگوں کی طرح، ہم صرف اس صورت میں بچ سکتے ہیں جب ہم اپنے گناہوں کو سنجیدگی سے لیں اور توبہ کریں۔
ہمارا گناہ کا مسئلہ اتنا سنگین ہے کہ خدا کے کامل اور بے گناہ بیٹے کو آپ کو صاف کرنے کے لیے اپنا مقدس خون بہانا پڑا۔
تاہم، اس دن اس کی موت ناصرت میں نہیں ہوئی جب بھیڑ نے اسے مارنے کی کوشش کی۔
وہ صرف ان سے دور چلا گیا۔
یسوع کی قربانی تب ہی ہو سکتی ہے جب باپ نے کہا کہ وقت صحیح ہے۔
یسوع میمنہ خدا کو ایک مشن کے ساتھ زمین پر بھیجا گیا تھا۔
باپ نے یسوع کو ہر اس شخص کے لیے مرنے کے لیے بھیجا جو اپنے گناہ سے توبہ کرے گا۔
یہ پیغام بہت سے لوگوں میں مقبول نہیں ہے۔
لیکن اگر آپ ایمانداری کے ساتھ اپنے دل میں دیکھیں تو آپ جانتے ہیں کہ آپ کو معافی کی ضرورت ہے۔
جب آپ یسوع سے کہتے ہیں کہ وہ آپ کو معاف کر دے اور آپ کو صاف دھوئے تو وہ ایسا کرنے میں بہت خوش ہے!
براہ کرم یسوع کو اپنا نجات دہندہ بنانے کی دعوت دینے کے لیے مزید انتظار نہ کریں۔

خدا کے بچانے کے بعد، ہم کبھی کبھی یہ جان کر حیران ہو جاتے ہیں کہ ہمارے گناہ کا مسئلہ ہمارے خیال سے کہیں زیادہ گہرا ہے۔
ہم سب یوناہ کی طرح ہو سکتے ہیں۔
یونس خدا کی رحمت کو اسوری لوگوں پر بڑھا ہوا دیکھ کر خوش نہیں ہوا۔
بعض اوقات ہم دوسروں کی طرف دیکھنے اور ان کی بچت کے لیے خدا کی حکمت پر سوال اٹھاتے ہیں۔
ہمیں اس سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ خدا ہم سے زیادہ سمجھدار اور زیادہ خوش آمدید ہے۔
ہم یہاں ایک خوش آمدید چرچ خاندان بنا رہے ہیں۔
ہم ایک ایسی کمیونٹی بنا رہے ہیں جو خدا کے اس وعدہ کی عکاسی کرتی ہے جو خدا نے یسعیاہ نبی کے ذریعے کیا تھا۔

اشعیا 6:49 میں خدا کہتا ہے:
''یہ بہت چھوٹی بات ہے کہ آپ میرے خادم بنیں تاکہ میں یعقوب کے قبیلوں کو بحال کروں اور اسرائیل کے ان لوگوں کو واپس لاؤں جو میں نے رکھے ہیں۔ زمین.''

خدا نے شروع سے ہی منصوبہ بنایا کہ لوگوں کو ہر ثقافت اور نسل اور زبان سے بچایا جائے۔
مجھے ون وائس فیلوشپ پسند ہے کیونکہ ہمیں خدا کے منصوبے کا تھوڑا سا حصہ حرکت میں دیکھنے کو ملتا ہے۔
لیکن اس طرح چرچ کی تعمیر آسان نہیں ہوگی، میرے دوستو۔
ہمارے دل آسانی سے یوناہ کے دل کی طرح ہو سکتے ہیں۔
لہذا، ہمیں یسوع کی رحمت کی ضرورت ہے جب وہ ہمیں ایمان کی آنکھیں اور ہمارے دلوں میں دائمی زندگی دیتا ہے۔
فضل کی زندگی گزارنے کے لیے ہمیں خدا کے فضل کی ضرورت ہے۔

آیئے اب مل کر دعا کریں۔
باپ، آپ کا شکریہ کہ آپ نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو ہمیں ہمیشہ کی موت سے بچانے کے لیے بھیجا۔
آپ کے بچوں کے طور پر، ہمیں ایک مفت تحفہ کے طور پر ابدی زندگی ہے۔
ہمیں یاد رکھنے میں مدد کریں کہ یہ تحفہ کسی کو، کسی بھی ثقافت یا قوم سے آزادانہ طور پر پیش کیا جاتا ہے۔
جو بھی گناہ سے توبہ کرتا ہے اور نجات کے لیے یسوع پر بھروسہ کرتا ہے وہ آپ کا بچہ بن جاتا ہے۔
ہم آپ کی رحمت اور کرم سے حیران ہیں۔
ہم اپنے تمام کاموں میں اپنی عظمت کے لیے استعمال کریں، ہم یسوع کے نام پر پوچھتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔